अभिलाषा

ابھیلاشا

اداکاران

سنجے ۔ نندا ۔ مینا کماری

رحمان

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱ البیلا شنا فلم کے لئے

بنیے اسنیے اسنیو ا یارو ہم ہار گیا
چل دیں جدھر جا ہیں
بوتل کی گردن میں ڈالے ہوئے ہیں باہیں
نہ ہمارا کوئی پورا نہ ہماری کوئی جورو
ہے ہم نہیں سنتے بات کسی کی
فادر ہو یا ماما
آ گئے بن کے کسی کا ہو یا جاما
ٹائی کبھی گلے باندھ کے پھرتے ہیں آوارا
ہے سونے کی زنجیر بن پہ تہ کبھی میں بیٹھے
پھر کوئی دلبر یار کے پاس تو بیٹھے
ارے دلبر ہمکو گئے چھوڑ کے
اب تک تو دس بارہ
کل جدھر گئے یار ابھی تو ہاتھ ادھر بھٹکیں گے
یہ ہی پڑ گئی کبھی تو پھر دیکھیں گے
جب تک ہو گزر رہی ہے کر کے یہ لالارا

گانا نمبر۲:۔ تمنّے میرے آ آ صدقے تیرے آ
ایک ہنسی دیکھے بے حیا یہ عمر با
آ جا رے چھپ جا میری آنچل کی چھیّاں تلے
مکھڑے سے تیرے پہلے پہلے انگنا میرے دیپ جلے
تیرے بنا سُونی تھی یہ نگریا

گانا نمبر۳:۔ تمنّے میرے آ صدقے تیرے آ
ایک ہنسی دیکھے بے حیا یہ عمر با
تیرے مکھ سے آنچل ہٹا تمنا کو گیت مِلا
پھر یہ پھُوٹی کلی دھرتی پہ چاند کھلا
آ جا میری تاروں بھری ہے ڈگریا
پیاری سی چھوٹی سی یہ مُورت ہے من میں بسی
من میرا ڈولے جہاں تو ہے اور تیری ہنسی
دم سے تیرے سورگ بنی میری دُنیا

گانا نمبر۴:۔ آ آ آ ایک جانب شمعِ محفل
ایک جانب رُخِ جاناں
ادا ادا دگر نا ہے دیکھیں کہاں پروانہ آ آ
اِک سُو اِک شعلہ چراغوں کی انجمن میں اے اے
اِک سُو رنگ جلوہ کسی بُت کے بانکپن میں
اِک شعلہ اِک جلوہ اور ان میں اِک دیوانہ

اُس کی کیا منزل نہیں اتنا بے خبر بھی ای ای
آیا دلبروں میں تو ہے گا تی اک نظر بھی
ان نظروں کو پار دکیا جانو میں الجھا تا
لا لا لا را کیا کیا رنگ نکلے
حسینوں کی سادگی سے
اوا و اتنی ہے شکایت کہ ملتے ہیں اجنبی سے
جو الیلے بیرواہ کیا اُس سے دل اُلجھا تا آ آ
گانا مرد دنیاں میرا دامن راستے میری باہیں
جاؤ میرے سوا تم کہاں جاؤ گے
جب جُدا ہوگے من تم کسی بات سے
شاخ گل چھڑ دے گی میرے ہاتھ سے
اپنی ہی زلف کو اُلجھا ؤ گے
جب سے ملنے لگیں تم سے راہیں میری
چاند سورج بنی دو نگاہیں میری
تم کہیں بھی رہو تم نظر آؤ گے
گانا لڑکا ہے ہے لا لا لا ہے ہے
پیار ہوا ہے جب سے
مجھکو نہیں چین آتا چھپ کے
نظر سے بھی تو دل سے نہیں جاتا

ارے پیار ہوا جب سے
لیٹی ہے تو میری ہی باہوں سے
پھر ہے سپنا او جھل کیوں
میری نگاہوں سے

میں ہوں تیرے دل میں
ہائے پھر بھی میری جان
تو نے ہی مجھ کو نہیں دیکھا
میں کروں کیا
دیکھنا دل کو لے کر
ان ہاتھوں میں
دل ہے پاگل آنا نہ تو
اس کی باتوں میں
لیکن اس دل پہ ارے
قابو کس کا
یہ تو ہے تیرا دیوانہ
میں کروں کیا
تو ملا تیرے گیسو مجھ ان سے
ملتا ہے کیا اے ظالم
مجھے ستانے میں

تجھکو اُٹھا کے
مجھکو میری جاں
اچھی لگتی ہے تیری صورت
مَیں کیا کروں

گانا نمبر ۷:۔ وادیاں میرا دامن
راستے میری باہیں
جاؤ میرے سوا
تم جاؤ گے کہاں
کب سہنے گی کلی
رنگ والی کوئی
او جھک جائے گی
تجھ پہ ڈالی کوئی
سر جھکائے ہوئے تم مجھے پاؤ گے
چل رہے ہو جہاں اس نگر سے پرے
وہ ڈگر تو گزرتی ہے
دل سے میرے
ڈگمگاتے ہوئے تم یہیں آؤ گے

ختم شد

اختر پریس دہلی